Roll No.

4526

B.A. (Prog.)/I

Urdu Language-A- Paper-I

C

Duration: 3 Hrs.

M.M.: 75

درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجیے۔ (15)

(الف)

تقسیم وطن کے بعد سب سے زیادہ حیرت ناک بات یہ ہے کہ تہذیبی اعتبار سے ہم اپنے موقف سے پھر ہٹنے لگے ہیں اور اب چودہ سال میں پھر اسی جگہ آ گئے ہیں جہاں سے چلے تھے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ انگریزی پھر سے قدم جما رہی ہے۔ اس کی اہمیت معاشی و تہذیبی اعتبار سے روز بروز زیادہ ہوتی جا رہی ہے۔ یہ بیک وقت دولت، عزت اور شہرت کا ذریعہ ہے۔ اب ابتدائی تعلیم بھی بچے اسی زبان میں حاصل کر رہے ہیں۔ ماں باپ بچوں کو انگریزی بولتے دیکھ کر خوشی سے پھولے نہیں سماتے۔ آج کل تعلیم یافتہ طبقہ، عام طور پر جس زبان میں اپنے مافی الضمیر کا اظہار کر رہا ہے اس میں آدھے الفاظ انگریزی کے ہوتے ہیں اور آدھے اردو کے اس قسم کی زبان استعمال کرنا ایک فیشن بن گیا ہے۔

(ب)

بادشاہ نے فرمایا بسم اللہ جو رکن سلطنت مسند نشین حکومت حاضر تھے بتاکید انہیں حکم ہوا کہ جو اس کی نافرمانی کرے گا موردِ عتاب سلطانی ہوگا۔ یہ فرما وہ فرمانروا تخت سے اُٹھا، سائل جا بیٹھا حکمرانی کرنے لگا۔ ایک روز بادشاہ آیا، کہا کیا قصد ہے سائل بولا پہلے تو فقط امتحان تھا اب بادشاہت کا مزا ملا۔ برائے خدا تاج و تخت ایک لخت مجھے بخش دے۔ بادشاہ نے فرمایا، یہ حکومت آپ کو مبارک ہو بادشاہت دے کر کچھ نہ ہیہات لیا فقط لڑکوں کا ہاتھ میں ہاتھ بیوی کو ساتھ لیا دل کو سمجھایا اتنے دنوں سلطنت، حکومت کی چندے فقیری کی کیفیت، فاقے کی لذت دیکھیے۔ وہ جاہ و حشم مفقود ہے مگر شاہی بہر کیف موجود ہے اس شہر سے کہیں اور چلنا فرض ہے حکم خدا سیروا فی الارض سے دنیا جائے دید ہے عنایت خالق سے کیا بعید ہے۔

۲۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح حوالے کے ساتھ کیجیے۔ (15)

(الف)

مقدور نہیں اس کی تجلّی کے بیاں کا
جوں شمع، سراپا ہو اگر صرف زباں کا

پردے کو تعیّن کے درِ دل سے اُٹھا دے
کھلتا ہے ابھی پل میں طلسمات جہاں کا

ٹک دیکھ صنم خانۂ عشق آن کے اے شیخ
جوں شمعِ حرم رنگ جھمکتا ہے بُتاں کا

اس گلشن ہستی میں عجب دید ہے لیکن
جب چشم کھلے گل کی تو موسم ہو خزاں کا

دکھلایئے لے جا کے تجھے مصر کے بازار
لیکن نہیں خواہاں کوئی واں جنسِ گراں کا

(ب)

طائر کے، یہ سُن کلام، صیّاد
بن داموں ہوا غلام صیّاد
بازو کے جو بند کھول ڈالے
طائر نے تڑپ کے پر نکالے
اِک شاخ پہ جا، چہک کے بولا
کیوں؟ پر مرا کیا سمجھ کے کھولا؟
ہمّت نے مری مجھے اُڑایا
غفلت نے تری، مجھے چھڑایا
دولت نہ نصیب میں تھی ترے
تھا لعل نہاں شکم میں میرے
دے کر صیّاد نے دلاسا
چاہا، پھر کچھ لگائے لاسا

۳۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔ (15)

بڑھتی ہوئی مہنگائی ۔ جنگ آزادی ۔ کمپیوٹر

۴۔ درج ذیل میں سے کسی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجیے۔ (15)

کنایہ ۔ مجازِ مرسل ۔ نظم ۔ تضاد ۔ تشبیہ ۔ تلمیح

۵۔ رجب علی بیگ سرور کی نثر نگاری پر اظہارِ خیال کیجیے۔ (5)

یا

غالب کے خطوط کی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔

۶۔ میر انیس کی مرثیہ گوئی پر ایک مختصر مضمون لکھیے۔ (5)

یا

میر تقی میر کی غزل گوئی پر اظہارِ خیال کیجیے۔

۷۔ نظیر اکبرآبادی کی نظم نگاری کی خصوصیات تحریر کیجیے۔ (5)

یا

افسانہ ''ٹوبہ ٹیک سنگھ'' کے کرداروں پر روشنی ڈالیے۔